E

عاجلانہ ردائیگی۔ اس سے مراد قرض گار سے ادائیگی کی جو تاریخ طے ہو اس سے قبل زر اصل یا عائدہ سود کی ردائیگی ہے۔ یوں ردائیگی کرنے پر قرض دار بعض رعایتوں کا مستحق ہو جاتا ہے، جیسے سود یا مارک اپ کی شرح میں کمی یا خرید کی قیمت میں چھوٹ، بشرطیکہ قرض گار سے قرض خواہی کا جو معاہدہ ہوا ہو اس میں قرض گار کی جانب سے اس قسم کی رعایتیں شامل کی گئی ہوں۔

قرض کی عاجلانہ فراغت۔ کسی قرض کی زر اصل کی بقایا رقم کی پوری ردائیگی، جو کہ قرض کی عرصیت کی تاریخ سے پہلے کی جائے۔ ساتھ میں اگر کوئی سود باقی رہا ہو یا جلد ردائیگی کی کوئی فیس ہو تو وہ بھی قرض گار کو دے کہ قرضی کھاتے کو بند کر دیا گیا ہو۔

عاجلانہ انتباہ کا نظام۔ ایسا وضع کردہ میکانیہ جو مستقبل میں کسی مالیاتی نظام کی بدنظمی کے متعلق قبل از وقت متنبہ کردے تاکہ نظام کے ذمہ دار لوگوں کی معاونت ہو اور امتناعی اقدام کے ذریعہ بدنظمی کے مضر اثرات کو رفع یا کم سے کم کیا جاسکے۔ بینکاری میں اس سے ایسا نظام مراد ہے جو کسی بینک کے مالیاتی استحکام کی تشخیص کاری اور اس کی اطلاعات، خاص طور پر اس کے قرضی خریطے کی کوالٹی کی عوالیت پر مبنی ہو۔ اس میں مرکزی بینک کی محتاط نگرانی اور ضابطے کے مطلوبات کے عناصر بھی شامل ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

عاجلانہ نکاس کا تاوان۔ یہ ایک تاوان ہے جو کہ بینک ان امانت داروں پر عائد کرتا ہے جو اپنی امانتوں کو بینک سے رقم نکالنے کی جو تاریخ یا مدت طے ہو چکی ہو، اس سے پہلے نکال لیں۔ اس کا حساب اصل رقم پر اس تاوانی شرح سے لگایا جاتا ہے جس کی صراحت بینک نے امانت قبول کرتے وقت کر دی ہو۔ یہ مدت، امانت کے اخراج کی تاریخ سے لے کر بینک سے پہلے سے طے شدہ نکاسیہ تاریخ تک ہوتی ہے۔

کمائی اثاثے۔ وہ اثاثے جو براست آمدنی یا محاصل کا ذریعہ ہوتے ہیں، یا اس کاروبار کی آمدنی یا محاصل میں اضافہ کرتے ہیں جس کی وہ ملکیت ہوتے ہیں۔ یہ غیر مستعمل اثاثوں کی ضد ہوتے ہیں۔ بینکاری میں قرض اور سرمایہ کاریاں کمائی کے اثاثے ہیں۔(اندراج دیکھئے)

آسان داخلہ۔ کسی نئے بینک یا نئے کاروبار کو شروع کرنے کے لئے آسان ترین کوائف اور شرائط ، ضوابطی ، قانونی ، مالیاتی اور وہ فنی مطلوبات جن کو بینکاری اور مالیاتی خدمات یا کاروبار میں نئے داخل ہونے والے بہ آسانی پورا کرسکیں۔(اندراج دیکھئے)

معاشی ارتکاز۔ معیشت میں کسی ایک شعبہ کا غلبہ یا برتری ، اس کی کل معیشت کی مجموعی پیداوار، روزگاریت، اور آمدنی میں اس شعبہ کے متناسب حصے سے ظاہر ہوتی ہے۔اس سے مراد کسی سرگرمی کا جملہ معاشی سرگرمیوں کے لحاظ سے غلبہ یا وہ انحصار جو کہ چند پیداواری مدات یا چند برآمدات اور آمدنی کے ذرائع پر ہو۔

معاشی لاگتیں۔ یہ وہ مالیاتی لاگتیں ہیں جنہیں کسی معینہ سرگرمی، سرمایہ کاری یا منصوبے میں استعمال ہونے والے وسائل کی ان متبادلہ لاگت سے تسویہ کیا گیا ہو جو وسائل کے بہترین استعمال کو ظاہر کرتے ہوں، اور جو قیمت بندی اور تخصیصی میکانئے کی تحریفات سے آزاد ہوں۔ یا جن میں خارجی حاصلات کا عنصر شامل ہو، اور جو کسی پروجیکٹ یا سرمایہ کاری کی سماجی لاگتوں اور فوائد پر مبنی ہوں۔

معاشی کارگزاری۔ معاشیات کلاں یا مجموعے کی سطح پر کارگزاری سے مراد آمدنی، پیداوار اور روزگاریت مہیا کرنے کے لئے وسائل کا مناسب ترین استعمال ہے۔ معاشیات خرد کی سطح پر یا یونٹ کی سطح پر، کارگزاری سے مراد درحصل کی وہ کم سے کم مقدار ہے جو کہ برحصل کے ایک یونٹ کے لئے درکار رہو۔ عام طور پر اس سے مراد اشیاء اور پیدا کردہ خدمات کی مالیت کو بہتر کرنا ہے، تاکہ برحصل اور آمدنی میں بیشترین اضافہ ہو سکے۔ یہ وسائل کی مناسب تخصیص سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کو تخصیصی اہلیت بھی کہا جاتا ہے۔

معاشی دھچکے۔ یہ دھچکے بازار میں یکایک مخالف تبدیلیوں کی وجہ سے لگتے ہیں مثلاً ضروری اشیاء کی قیمتوں میں تیزی سے کمی جس کی وجہ سے تاجروں کو ہمہ گیر نقصانات، یا سود کی شرحوں میں خاصا اضافہ، یا ملکی کرنسی کی بھاری کم قدری کی وجہ سے ہو سکتے ہیں جس کا اثر تجارت خارجہ پر ہو۔ یہ دھکے چند سلسلوں میں مشغولیت پر حکومت کی پابندی کی وجہ سے ہو سکتے ہیں جو غیر معاشی یا سیاسی بناء پر عائد کئے گئے ہوں، یا مالیاتی منڈیوں میں تمسکات، حصص، اور اسٹاک کی قیمتوں میں اچانک کمی کی وجہ سے ہو سکتے ہیں یا بعض منڈیوں یا مالیات کے ذرائع تک نارسائی کی وجہ سے درپیش ہو سکتے ہیں۔

معاشی وضع۔ کسی ملک کے معاشی وضع کی تعریف اس کی معیشت کے مختلف شعبوں میں پیداوار، روزگاریت اور تجارت خارجہ کے متعلقہ عناصر سے کی جاتی ہے۔ شعبہ واری سطح پر معیشت کے سب سے بڑے شعبے کے واسطے، شعبے کی تعریف اس شعبہ کی پیداوار، آمدنی اور روزگاریں کے حوالے سے اور اس کے ذیلی شعبوں پر ارتکاز سے کی جاتی ہے۔ معاشی وضع کی دوسری جہت مالی یا معاشی سائل کا ارتکاز، اور آمدنی کی تقسیم ہے۔

مؤ ثر لاگت۔ کسی مد، یا کسی سرگرمی، یا کسی تاجرت کی وقتی لاگت جو لاگت کے اجزاء اور انکے مؤ ثر ہونے کی مدت پر مبنی ہو۔ جیسے کہ براست اور لا راست لاگت، بالائی اخراجات اور ان کی مؤ ثر ہونے کی مدت۔

مؤ ثر تاریخ۔ کسی متاجراتی معاہدے کے مؤ ثر ہونے کا دن یا اس کی تاریخ آغاز۔ یا وہ تاریخ جب کسی قرض کی دسبرسیت کی جا سکے۔ یا وہ تاریخ جب کوئی ادائیگی یا تاجرت کی جا سکے۔

مؤ ثر سود۔ کسی مالیاتی نصیرائیے یا مالیاتی اثاثے پر سود کی حاصلہ لاگت، یا سود کی آمدنی جو وقت کے ایک واضح عرصے کے لئے نامیہ سود، تاریخ عرصیت اور تاجرت کی لاگت پر مبنی ہو۔

مؤ ثر قیمت۔ کسی تاجرت میں کٹوتیوں، ادائیگی کے طریقوں اور تاجرت کے وقت کا حساب لگاتے ہوئے خریدار یا فروخدار کو حاصل ہونے والی قیمت کارگر قیمت یا مؤ ثر قیمت کہلاتی ہے۔

کارگزاری۔ جناری مفہوم میں کارگزاری، مناظمت اور دستیاب وسائل کے ذریعہ اضافہ شدہ فعالیت ہے۔ ترجیحاً وہ کارگزاری جس کی مالیت کی ایک معینہ عرصے میں پیائش کی جا سکے یا جس کا عکس کیفیاتی عمدگی میں نمودار ہو۔ کارگزاری کی مختلف اقسام ہیں جیسے معاشی، مالیاتی، فنی، مینجری، تنظیمی، تخصیصی وغیرہ۔ ان میں سے ہر ایک کا سیاق وسباق کے ساتھ اپنا اپنا مفہوم ہے۔ ان کی عوالیت کے معیارات اور قدر پیائی کی تکنیکات خود اپنے ہیں۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں۔

- **معاشی کارگزاری۔** (اوپر ملاحظہ ہو)
- **مالیاتی کارگزاری** مالیاتی وسائل کی ایک معینہ مقدار سے اعلیٰ ترین حاصل ملنے کو ظاہر کرتی ہے، جس کی ایک مخصوص مدت میں فروخت، آمدنی، منافع اور حاصل کے تناسب سے پیائش کی جاتی ہے جیسے ذیل میں درج ہے۔

کارگزاری کے تناسبات۔ درج ذیل تناسبات کارگزاری کے پیمانے ہیں، اور یہ کسی کاروبار یا کسی آجرت یا کسی مالیاتی ادارے کی مالیاتی کارگزاری کے مظاہر ہیں۔

- کسی بینک یا مالیاتی ادارے کی کارگزاری پرکھنے کے لئے یہ تناسبات ان کی مالیاتی وساطت اور بینکاری عمالات کی وساطت کی کارگزاری ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً وساطت کی لاگتوں کا قرضے سے تناسب، انتظامی لاگتوں کا بینکاری فراخ سے تناسب، یا ان لاگتوں کا مجموعی اثاثے سے تناسب، یا وصولیات کا قرضی ادائیگیوں سے تناسب۔ علاوہ ازیں منفعت کے تناسبات، جیسے کہ مالکایہ یا مجموعی اثاثے پر حاصل کا تناسب جو کہ کارگزاری کے نیابتی پیمانے ہیں۔
- کسی کاروبار یا آجرت کے لیے یہ تناسبات کاروباری عمل کی کارگزاری کا ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں، خواہ یہ لاگتوں کی ایک سطح پر منافعوں کو بیشترین کرنے کے لیے ہوں۔ یا منافعوں کی ایک سطح پر لاگتوں کو کم ترین کرنے کے لیے ہوں۔

کارگزار بینکاری نظام۔ وہ بینکاری نظام جس کی ثالثینہ کی لاگتیں ان بینکاری خدمات کی عمدگی اور وسعت کے لحاظ سے نسبتاً کم ہوں جو یہ نظام مہیا کرتا ہو وہ پالیسیاں اور طریقہ کار جو بینکوں نے اختیار کر رکھے ہوں اور اس امر کو یقینی بناتے ہوں کہ وسائل کی ترتیب بندی، گاہکوں کی خدمت اور بینک کی قرض گاری کی سرگرمیاں بہترین طریقے پر کام کر رہی ہیں تا کہ امانتیوں کو اپنی بچتوں پر زیادہ سے زیادہ حاصل ملے، بینک کی خدمات کم سے کم لاگت پر فراہم کی جائیں، اور مالیاتی وساطت کی سطح ہر ممکنہ طور پر بلند رہے۔

E

کارگزار معاشی نظام۔ ایک ایسا معاشی نظام جہاں متعدد معاشی شعبوں کے لیے ہر قسم کے وسائل جیسے انسانی، مالیاتی، قدرتی یا فنی وسائل کی تخصیص اور استعمال ان کی معاشی قدر یا قلقی قدر پر مبنی ہوتے ہیں، جو پیداوار اور آمدنی کو بیش تر کرنے کے لیے متبادل لاگتوں اور حاصلوں سے منسلک ہوتی ہے۔

کاگزار مالیاتی نظام۔ ایسا نظام جو مالیاتی وسائل کی تحریک کو اعلیٰ تر بنا تا ہے۔ اور ان وسائل کے استعمال کرنے والوں کے مختلف زمروں کے درمیان بازار کی طے شدہ لاگتوں اور قیمتوں پر ان کی تخصیص کرتا ہے تا کہ مجموعی حیثیت سے حاصلات کو اعلیٰ تر بنایا جاسکے۔ ایسا نظام جس کی خصوصیت بازار کی طے شدہ شرح سود کی ایسی وضع ہے جو امانت داری اور قرض گاری، دونوں جانب کارگر ہو۔ یا مالیاتی وساطت کی کاروائیوں کا ایک ایسا سلسلہ جس کی رہنمائی بازار کی طے شدہ حاصلات سے ہو، اور نظام قرداری مداخلتوں اور تحریفات سے آزاد ہو تا کہ قرضوں کے بہترین استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ یا ایسا نظام جس میں مالیاتی وساطت کی لاگتیں بازار کی بنیاد پر منحصر ہوں اور مالیاتی وسائل کی ترتیب بندی اور تخصیص کی جسامت وار سطح کے اعتبار سے افضل ترین ہوں۔ ایک ایسا نظام جس میں مالیاتی بازار تحریفات سے مبرا ہوں تا کہ تاجرات اور قیمتوں پر بازاری قوتوں کا اثر ظاہر ہو سکے۔ (اندراج دیکھیے)

برقیانی بینکاری۔ بینکاری تاجرات کی ہدایات کی ترسیل وتکمیل کا وہ نظام جس میں بینکوں اور گاہکوں کے درمیان برقیانی مواصلات یا کمپیوٹر کے رابطوں کے ذریعے، یا ٹیلیفون لائنوں یا مواصلاتی سیاروں اور عطاموں کے ذریعے ، بینکاری تاجرات کی ترسیل اور ہدایات کی تکمیل کی جاتی ہو۔

فنڈ کی برقیانی منتقلی۔ ایک سہولت جس کے ذریعہ رقوم کی منتقلی کی ہدایات برقیانی ذرائع سے کی جائیں۔ اس میں مرسل کی جانب سے ترسیلی ہدایات برقیانی مواصلاتی ذریعے سے اس کے ترسیلی بینک کو بھیجی جاتی ہیں اور وہاں سے ادائیگی بینک کو بھیجی جاتی ہے۔ اِس طرح سے رقوم کی وصولی اور ادائیگی اصل وقت پر ایک لمحے میں ہو جاتی ہے۔

(EFTOPS): یہ کسی خردہ فروش کی جگہ پر یا کسی اسٹور پر یا کسی ہوٹل پر کمپیوٹر الیکٹرونک ٹرمینل ہے جس سے کوئی حامل کارڈ خوردہ فروش کو براست ادائیگی کرسکتا ہے۔

ملفوظ آپشن۔ ایک ایسا آپشن یعنی کہ اختیار جو کسی مالیاتی متاجرت میں شامل ہو، یا کسی مالی نصیرا یہ میں مضمر ہو۔ مثلاً رہنی قرضوں میں قرض دار کا وہ معاہدانہ اختیار، جس کے رو سے وہ قرضے کو کسی وقت بھی واپس ادا کرسکتا ہے۔ یا کسی بانڈ کو جاری کرنے والے کا اختیار، کہ وہ بانڈ کی عرصیت کی مدت سے پہلے بانڈ کی تلافیت کرسکتا ہے۔ یا کسی بانڈ کے حامل کا اختیار، کہ وہ بانڈ کے اجراء کرنے والے کو پہلے سے طے شدہ قیمت پر بیچ سکتا ہے۔ اس قسم کے آپشن قرضی بازاروں میں عام ہیں۔

غبن۔ کسی بینک یا مالی ادارے سے فریب کارانہ طریقے پر فنڈ کی منتقلی یا اخراج جہاں نقصان کا واجبہ ادارہ پر ہو۔ یا، بینک کے کسی کھاتے سے جہاں نقصان کھاتے دار کا ہو۔ یا کسی بجٹ یا مالیاتی مد میں کسی فنڈ سے غبن۔

ختمی میزان، ختمی بقایا۔ کاروبار کے آخر میں ہر کاروباری دن کے اختتام پر، یا کسی حسابی مدت کے خاتمے پر، یا کسی گاہک کی جانب سے، یا بینک کا اپنے گاہک کی جانب سے آخری تاجرت کرنے کے بعد، وہ بقایا جو کھاتے میں باقی رہ جائے۔

ثبت (کرنا)۔ کسی مالی حق کو کسی دوسری کے نام منتقل کرنا۔ جیسے کسی طے یاب نصیرائیے کو کسی مستفید کے نام ثبت کر کے منتقل کر دینا۔ مثلاً کسی چیک کی ادائیگی یا چیک کو ثبت کر کے کسی تیسرے فریق کے نام منتقل کر دینا، بشرطیکہ چیک پر کوئی لائن نہ لگی ہو۔

ثبت دار۔ وہ فریق جس کو کسی مالیاتی وثیقہ کی مالیت اس کو تفویض یا منتقل کر دی گئی ہو لیکن وہ اولین مستفید نہیں ہو جس کا نام مالیاتی نصیرایہ کی پیشانی پر بینہ کیا گیا ہو۔

ثبتیت۔ کسی طے یاب نصیرایہ کو ثبت گار کی جانب سے ہدایات یا علامتی تحریر کے ذریعہ کسی دسرے فریق کے نام منتقل کر دینا۔

ثبت گار۔ وہ فریق جو کسی طے یاب نصیرائیے کو ثبت کر کے منتقل کر دے۔ مثلاً کوئی وصول دار یا کسی طے یاب نصیرائیے کا حتمی حامل جو کہ نصیرائیے کی رقم کو کسی دوسرے فریق کے نام تفویض کر کے منتقل کر دے۔ البتہ نصیرائیے کو ثبت کرنے کے بعد، ثبت گار اس طے یاب نصیرائیے کی مالیت کو ثبت دار کو ادا کرنے کا واجب ہو جاتا ہے۔

نافذت لاگت۔ وہ لاگتیں اور مصارف جو معاہدے کے متاثرہ فریق کو ان اقدامات کے لئے برداشت کرنا پڑیں جن سے دیفالہ فریق معاہدے کے تحت اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے پر مجبور ہو جائے، خواہ یہ کارروائیاں قانونی ہوں یا دوسرے ذرائع پر مبنی ہو۔

نافذت کے اختیارات۔ معاہدے کی وہ شرائط جو معاہدہ کے فریقین کو اس امر کا مجاز قرار دیں کہ وہ کسی دیفالیہ کو یا اپنی مالی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں ناکام رہنے والے کو قانونی کاروائیوں یا دیگر ذرائع سے معاہدات کی تکمیل پر مجبور کریں۔

آجر۔ آجر سے مراد ہے خطرہ مول لینے والا، منافعوں اور قدر شناسی کے صلے سرگرمیوں کے نئے سلسلوں میں جرات مندی سے حصہ لینے والا، اور معلوم اور نامعلوم خطرات کو برداشت کرنے پر آمادہ رہنے والا۔ تاہم آجر کوئی سٹہ باز یا قمار باز نہیں، بلکہ کوئی نئی پیداوار، نئی تیکنیک یا پیداوری کی کوئی نئی کاروائی شروع کرنے والا۔ نئی منڈیوں میں قدم رکھنے اور نئے نئے مواقع تلاش کرنے والا۔ مناظمت، کاروبار اور صنعتی تنظیموں میں نئی اور اختراعی تیکنیک اپنانے والا۔ بازار کا سرخیل، یا بازار کا لیڈر جو موجودہ کاروبار یا سرگرمیوں میں نئے طریقے، نئی تیکنیک اور نئی کاروائیوں کا آغاز کرے۔ آجر کو صنعتی معاشرے میں ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے، جس کو صنعتی انقلاب کے بعد ان معاشروں کے عروج کا منبع قرار دیا جاتا ہے۔

آجرانہ خطرہ۔ وہ خطرات جو آجرانہ سرگرمیوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ جیسے نئی اختراعات، یا نئی مصنوعات یا نئے کاروباری کارروائیوں کو روشناس کروانا۔ یا نئی منڈیوں میں کاروبار شروع کرنا، یا نئی کاروباری لائنوں میں سرمایہ کاری کرنا۔

داخلہ۔ کسی نئے کاروبار، کاروباری سلسلے یا مالیاتی سرگرمی میں کسی نئی کمپنی یا بینک کو کھولنا یا آغاز کرنا۔

- **داخلے کا نظام۔** یہ نظام ان قواعد، ضوابط، مطلوبات اور کم ترین معیارات پر مشتمل ہے، جو ایک نئے کاروبار کے آغاز یا نئے بینک یا سرگرمی یا کوئی نیا سلسلہ شروع کرنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ یہ مطلوبات نرم ہو سکتے ہیں تا کہ نو واردان کو ابتدائی سرمائے کی معتدل رقم اور آسان تر شرائط پر ایک نیا کاروبار، یا کارپوریشن، یا بینک بہ آسانی شروع کرنے کا موقع مل سکے، یوں اس نظام کو داخلے کی آسان شرائط کا نظام کہا جاتا ہے۔اس کے مقابلے میں سخت مطلوبات کے تحت داخلے پر سختی سے کنٹرول کیا جاتا ہے، بلکہ مختلف اسباب کی بنا پر نئے داخلے سے قریب قریب انکار کر دیا جاتا ہے۔
- **داخلے پر کنٹرول۔** یہ وہ بندشیں ہیں جو حکام نئے داخلوں کی اجازت دینے کے پر لگاتے ہیں۔ یہ کنٹرول ضوابطی، قانونی، مالیاتی یا فنی مطلوبات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بینکاری میں داخلے کا کنٹرول لائسنس اور سرمایہ کے مطلوبات، ملکیت، منشوری اور سرمائیت کے قواعد وضوابط پر مشتمل ہوتے ہیں، جن کے مالکوں، منصرمان اور اعلیٰ انتظامی عہدے داروں کی پڑتال اور ان کی احتیاط پسندی کی جانچ پرکھ مرکزی بینک کرتا ہے۔کسی کاروبار کے سلسلے میں اسی قسم کے مطلوبات کاروبار کی نوعیت کے لحاظ سے اختیار کئے جاتے ہیں گرچہ وہ اتنے سخت نہیں ہوتے۔ نئے داخلے کی اجازت دینے یا انکار کے لئے خصوصاً بینکاری کے معاملے میں متعلقہ حکام کنٹرول کی اس میکانیہ کو مؤثر طور پر استعمال کرتے ہیں۔

قرداری کے مساوی مواقع۔ قرض گاراداروں پر یہ قانونی پابندی کہ وہ قرض خواہوں کو مساوی مواقع فراہم کریں، اور کسی قرض خواہ کو اس کے عقیدے، جنس، سماجی یا سیاسی الحاق کی بناء پر یا غیر مالیاتی وجوہ کی بناء پر قرض سے محروم نہ کریں۔

مالکایہ۔ مالیات میں اس کا مطلب ہے وہ سرمایہ جو مالکوں اور حصے داروں نے کسی مالیاتی ادارے، کسی کمپنی، یا کسی کاروبار میں اپنے ذرائع سے لگایا ہو۔اس کا مطلب ذاتی سرمایہ بھی ہوتا ہے یا حصہ داروں کے فنڈ جو حصے داری کی بناء پر لگائے گئے ہوں۔

مالیات مالکایہ۔ سرمائے کی وہ رقم جو مالک کی حیثیت سے کسی کاروبار یا ونچر میں نفع ونقصان یا شراکت کی ذمہ داری پر کسی سرمایہ کار کی جانب سے لگائی گئی ہو۔اس قسم کی مالیات، قرضی مالیات سے مختلف ہے۔(اندراج دیکھئے)

مالکایہ کی رقم کاری۔ سرمایہ کاری کے واسطے اپنے ذرائع سے فنڈ فراہم کرنا۔ یا مالکایہ کی رقم کاری کے لئے اپنے ذاتی ذرائع یا دوسرے مختلف ذرائع سے فنڈ کی فراہمی تا کہ سرمایہ کے حصص لئے جاسکیں۔

مالکایہ مملوکات۔ کسی کاروبار یا ونچر میں حصص کی ملکیت۔کسی کاروبار، کسی کمپنی کسی آجرت یا کاروبار کے کسیگروپ میں حصص کی ملکیت کا متناسب حصہ۔

مالکایہ سے وابستہ دینچر۔ اگر دینچر کو ایسی شرائط کے تحت جاری کیا جائے کہ ان کو اجرائی کمپنی کے عمومی اسٹاک کی ایک مصرحہ تعداد میں تبدیل کیا جاسکتا ہے تو یہ مالکایہ سے وابستہ دینچر کہلائے گا۔ یہ صراحت، دینچر کے وثیقہ یا اجرائی معاہدہ میں کی جاتی ہے۔ اگر دینچر کو حصص برداری میں تبدیل کرنے کی سہولت سے یوں منسلک کیا جائے تو یہ قرضگاروں کو تحفظ اور تقویت کا باعث ہوتی ہے۔ کیونکہ دینچر بہرصورت ایک غیر محفوظہ بانڈ ہیں جنہیں کسی واحد قرضگار یا چند چھوٹے قرضگاران کے لئے جاری کیا جاتا ہے، جو اجرائی کمپنی کا قرضداری خطرہ لیتے ہیں۔

مالکایہ کے بازار۔ یہ تمسکات اور سرمایہ کے وہ بازار ہیں جہاں امکانی سرمایہ کاروں سے مالکایہ کی رقوم اکٹھا کرنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ بازار درج شدہ یا غیر درج شدہ کمپنیوں کے حصص اور اسٹاک کے خریداروں اور فروخداروں کے واسطے سہولتیں فراہم کرتے ہیں، خواہ یہ تاجرات براست ہو، یا ادارتی انتظامات کے تحت کی جائے۔ یعنی کے اسٹاک ایکس چینج کے ذریعہ اور وسطیارہ گھروں کے ذریعہ کی جائے۔

مالکایہ کے حصص۔ کسی کمپنی کی طرف سے جاری کردہ وہ سرٹیفکیٹ جو سرمائے میں مالکوں کے دعوی یا حصے کی زری مالیت کا اعتراف کرتے ہیں، اور یوں ملکیت کی علامت ہوتے ہیں۔

بیعانہ (رقم)۔ ایک دستاویز یا تحریری اقرار نامہ جو کسی جو کہ عموماً نامزد بینک ہوتا ہے، اسے بیعانہ جیسی رقوم کو ایک مشترکہ کھاتے میں رکھنے کی اجازت دیتا ہے، یہ مشترکہ کھاتے عام طور پر سود کی وہی شرح ادا کرتے ہیں جو بچت کے کھاتوں پر ملتی ہے۔ یہ مشترکہ کھاتے قرض گار بینکوں کو قرض کے استفادہ کی دیکھ بھال کے قابل بنادیتے ہیں، تاکہ ان کی بروقت ردائگات کو یقینی بنایا جاسکے، اور یوں بینکوں کا مفاد محفوظ رہے۔

قردیابی یا ساکھوری کا قیام۔ ایک قرض خواہ کے لئے اس اصطلاح سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی قرضگار، بینک، یا مالیاتی ادارے کے پاس اپنی قرض خواہی یا ساکھوری کو بہتر درجہ یا بہتر سطح پر شروع کرنا اور اس کو بحال رکھے۔ کسی کاروبار کے لئے اس سے مراد قرض گاران اور گاہکوں سے اچھے مالیاتی روابط کی استواری ہے۔

املاکی مشاورتی خدمت۔ ایک ادارہ جو پراپرٹی یا جائیداد کے معاملات میں، مثلاً انتظامیہ، بحالیت، بہتری اور اس کے حصول یا فروخت کے بارے میں مشورہ فراہم کرتا ہے۔

یوروبانڈ۔ یہ اوسط سے طویل مدتی قرضی تمسکات ہیں جو قرض خواہوں کی طرف سے یورپی کرنسیوں میں جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ تمسکات اجراء گر ملک کی اندرونی مارکیٹ سے باہر بالخصوص متعدد یوروپی کرنسیوں میں جاری کئے جاتے ہیں جن کی تجارت یورپ کے مالیاتی بازاروں میں ہوتی ہے۔

یوروکرنسیاں۔ یہ غیر ملکی بینکوں میں یا مقامی بینکوں کی بیرساحلہ شاخوں میں یورپی کرنسیوں کی بیرساحلہ امانتیں ہیں۔ مثال کے طور پر انگلستان سے باہر یورپی یا برطانوی بینکوں میں پونڈ اسٹرلنگ کی امانتیں، یا سوئٹزرلینڈ کے باہر سوئس فرانک کی امانتیں، یا جاپان کے باہر جاپانی ین کی امانتیں جو یورپی زری مراکز میں غیر ملکی بینکوں کے پاس موجود ہوں۔ اس مفہوم میں یہ غیر ملکی کرنسی کی امانتیں ہیں اور یہ ضروری طور پر صرف یورپی کرنسیوں میں ہی نہیں، بلکہ دوسری اہم بین الاقوامی کرنسیوں کی بھی امانتیں ہیں۔

یوروکرنسی کا بازار۔ یوروکرنسیوں کا ایک بازار جو کہ دنیا کے بڑے بڑے زری مراکز جیسے ٹوکیو، سنگاپور، ہانگ کانگ، بحرین فرینکفرٹ، زیورچ، پیرس، لندن، نیویارک، شکاگو اور سان فرانسسکو میں موجود ہے، جہاں یوروکرنسیوں کی خریداری اور فروخداری کی جاتی ہے اور اہم یوروکرنسیوں کی بڑی بڑی مقدار میں قرض گیری اور قرض کاری کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

یوروڈالر۔ یہ امریکہ سے باہر غیر ملکی بینکوں میں، یا امریکی بینکوں کی سمندر پار شاخوں میں امریکی ڈالروں میں بیرساحلہ امانتیں ہیں۔ یہ یوروڈالر، سمندر پار قرض کی حیثیت سے، یا بینکوں کی اپنی شاخوں میں امانتوں کی حیثیت سے، امریکی اور غیر امریکی بینکوں کے لیے دستیاب رہتے ہیں۔ اور اس طرح سے یوروڈالر کی یہ رقوم بینکوں کی سیالیت یا قرضیاب رقوم میں کافی اضافہ کرتی ہیں۔ امریکی ڈالروں میں ان بیرساحلہ امانتوں کا آغاز خاص طور سے اس وجہ سے ہوا کہ امریکی ضوابطی یا زری کنٹرول سے یا امریکہ میں موجود غیر ملکی اثاثوں کو منجمد کئے جانے سے بچایا جاسکے، جیسا کہ 1979ء میں ایرانی اثاثوں کے ساتھ اور 1990ء میں عراقی اثاثوں کے ساتھ ہوا تھا۔ لیکن ساتھ ہی بین الاقوامی طور پر اہم ترین تبدلیاب کرنسی کی حیثیت سے امریکی ڈالر کی مضبوطی کا فائدہ بھی اٹھایا جاسکے۔

یوروڈالر کا بازار۔ ایک مالیاتی مارکیٹ جہاں امریکی ڈالر میں رکھی گئی بیرساحلی امانتوں کی تاجرت ہوتی ہے۔ ڈالر کی یہ امانتیں زیادہ تر یوروپی بینکوں کے پاس یا بیرساحلہ امریکی بینکوں کے پاس ہوتی ہیں اور ان کی تاجرت بڑے بڑے زری مراکز میں ہوتی ہے۔ مثلاً فرینکفرٹ، زیورخ، پیرس اور لندن جہاں پر امریکی ڈالروں کی رقوم آزادنہ طور پر قرض پر لی اور دی جاتی ہیں یا امریکی ڈالروں کے ان تمسکات کی تاجرت کی جاتی ہے جو کہ غیر ملکی شہریوں یا اداروں نے نامدہ کئے ہوں۔

یورونوٹ۔ قرض کے قلیل مدتی تمسکات جو قرض خواہ اپنے ملک کی مارکیٹوں سے باہر متعدد یورپی کرنسیوں میں جاری کرتے ہیں جن کی ضمانت کی یقین دہانی تجارتی بینک فراہم کردتے ہیں۔

یورپین کرنسی، یورو۔ یہ یورپین یونین (EU) کے ممبران کی متحدہ واحد کرنسی ہے جو کہ یکم جنوری 1999 سے ماسترخت معاہدہ اور مطلوبات کے تحت لاگو ہوئی۔ اس کا انصرام EU کا مرکزی بینک کرتا ہے جو کہ ساتھ ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ EU کے دوسرے مما لک بھی اس میں مصرحہ شرائط کے تحت شامل ہو سکتے ہیں جنہیں مرکوزیت کے معیارات مانا جاتا ہے۔ یورو کرنسی کا ممبران کرنسیوں میں اور ان کا ایک دوسرے میں تبدل، مقررہ شرحات پر کیا جاتا ہے لیکن امریکی ڈالر یا دوسری کرنسیوں میں اس کا مبادلہ بازاری شرحوں پر ہوتا ہے۔ یورو، ایکو (ECU) کی جگہ لے چکا جو کہ EU کا حسابی یونٹ رہا ہے، لیکن کرنسی نہیں۔ یورو، بینکارانہ نظام کے ذریعہ تاجرات کی کرنسی بھی ہے، اور یوں یہ حسابی یونٹ، اور کتابی مبادلہ کا یونٹ بھی ہے۔

یورپی زری نظام (EMS)۔ ایک مالیاتی نظام جو کہ یورپین یونین (EU) کے ممبران مما لک اپنا رہے ہیں، جس کے تحت یہ مما لک اپنی اپنی زری پالیسیاں ہمکنار کریں گے، اور اپنی کرنسیوں کے زرمبادلہ کے نرخ کو پہلے سے طے شدہ نیچی اور اوپری حدود کے مابین ایک بند کے اندر رکھیں گے۔

یورپی طرز کا آپشن۔ کرنسی کا آپشن یا معاہدے میں شرح سود کا اختیار جس کا اطلاق صرف مقررہ معاہداتی تاریخ پر ہوتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

عوالیت (مالیاتی)۔ عوالیت سے مراد کسی مالیاتی تجویز یا کسی کاروبار کی موزونیت اوراس کے کارآمد ہونے کا تعین کرنا ہے۔ عوالیت میں لاگتوں اور حاصلات کا تجزیہ ان نشانات حوالہ کی رو سے کیا جاتا ہے جو عام طور پر قبول ہوں اور ان تفاصیل کا جائزہ لیا جاتا ہے جو اس تجویز سے حسب حال اور صرحی طور پر منسلک ہوں۔ اس میں حقائق اور اعداد کی تفتیش کی جاتی ہے، پس پردہ رجحانات کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور فریقین کی مالی استعداد کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ اور یوں عوالیت محتاطی فیصلہ سازی یا مالیاتی فیصلوں کے لئے نہایت اہم ہے۔

سدابہار کریڈٹ۔ قرض کا ایک طویل مدتی معاہدہ جس میں اس بات کی گنجائش رکھی جاتی ہے کہ ادائیگی کی اقساط صرف عائدہ سود کی ہوں گی اور زر اصل عرصیت کے وقت ادا کیا جائے گا۔ صرف سود والا اختیار، قرض خواہ کو قرض کی ردائیگی میں بڑی سہولت دیتا ہے۔ اس طرح یہ امر یقینی ہوجاتا ہے کہ قرض خواہ زر اصل کے جملہ فوائد سے دوران قرض مستفید ہوتا رہے گا۔

خریطے کا معائنہ۔ پُرخطر اثاثوں پر مشتمل کسی سرمایہ کاری کے خریطے یا قرض کے خریطے کا معائنہ تا کہ خریطے کے ساتھ وابستہ متعدد اقسام کے خطرات کا تعین کیا جاسکے۔ مثلا دیفال کا خطرہ، کمائی میں کمی بیشی کا خطرہ، بازار کا خطرہ، مناظمت کی ناکامی کا خطرہ اور قوت خرید کا خطرہ۔ خطرے کی تعینت کا انحصار خطرے کی اقسام پر، پُرخطر اثاثوں کے تناسبات پر، پُرخطر اثاثوں کے سابقہ ریکارڈ پر اور مستقبل کے رجحانات کی توقعات پر ہوتا ہے۔

استثناء۔ کسی شے یا واقعہ کو اس زمرے سے خارج کر دینا جس میں اس کو بصورت دیگر شامل ہونا چاہئے تھا، کیونکہ وہ ان دوسری مدات سے غیر متشابہ تھا، جن کو اس میں شامل کیا گیا تھا۔ مثال کے طور پر منظور شدہ قرد کی حد سے بغیر اجازت زائد اخرج کرنا جب کہ منظورشدہ قرد سے اخراج کی حدود متعین کر دی گئی ہوں۔

استثنائی قرض کا جائزہ۔ کسی قرضی خریطے میں ان بقایا قرضوں کی جانچ جو یا تو قرد کو منظور کرنے والے شعائر یا اسلوب کی عدم تکمیل کے باوجود توسیع پا چکے ہوں، یا جہاں قرض خواہوں نے قرض گار سے کئے ہوئے معاہدے کی کوئی ایک یا زائد شرائط کی خلاف ورزی کی ہو۔

ایزادی کفالہ کی دستیابی۔ وہ حالات جب ایک قرض خواہ نے قرض تو معاہدے کی حد کے اندر حاصل کرلیا ہو مگر قرض گار کو جو کفالت بہم پہنچائی ہو اس کی کفالتی مالیت معاہدے یا اقرارنامے میں صراحت کردہ مالیت سے زائد ہو۔

قرض کی ایزادی طلب۔ ایسے قرض کی طلب جو اس رقم سے زائد ہو جس کی گفت وشنید قرض خواہ اور قرض گار کے مابین ہو چکی ہو۔ نیز یہ مارکیٹ اس صورت حال کو بھی ظاہر کرتی ہے جب قرض خواہوں کو مجموعی طور پر جتنا قرض درکار ہو وہ اس حد قرض سے بڑھ جائے جو تمام ذرائع سے فراہم کیا جا سکے۔

ایزادی بقیہ جات۔ کسی قرض دار کے لیے یہ غیر ادا شدہ واجبات کی اندوختیت ہے جو کہ مقررہ تاریخوں پر عدم ادائیگی کے باعث قرض دار کے پاس ایک بہت بڑی رقم کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں اور یہ باقیات مجموعی واجبات کا ایک متناسب حصہ ہوتے ہیں۔ کسی قرض گار کے لیے یہ باقیات قرض داروں کی جانب سے بقایا قرضوں ی ادائیگیاں ہیں جو کہ دیئے ہوئے قرضوں پر واجب الادا ہوں۔

ایزادی مرکزیت۔ مداخلہ سازی اور فعالیاتی اختیارات کا چند افراد کے ہاتھوں میں یا چند تنظیمی سطحوں تک مرتکز ہو جانا جب کہ تنظیم کا سائز اور پیچیدگی، یا اس کی فعالیاتی حیثیت کے تقاضے اس کے برعکس ہوں۔

ایزادی مقروضیت۔ ایسے حالات جہاں ایک قرض خواہ پر بیرونز کے اتنے واجبات ہو جائیں جو اس کی ادائیگی کی صلاحیت سے اتنے زائد ہوں کہ وہ اپنی موجودہ سرگرمی کی سطح کو نقصان پہنچائے بغیر انہیں ادا نہ کر سکے۔

ایزادی خطرہ۔ وہ خطرات جن میں نقصانات کے امکانات روزمرہ یا احتیاطی حدود سے تجاوز کر چکے ہوں، اور جو خطرہ مول لینے والے کی استطاعت بلکہ اس کے وجود کو بھی خطرے میں ڈال دے۔ یا وہ خطرات جو قیاسی سرگرمیوں یا ایسے ونچر سے منسلک ہوں جہاں خطرے کا ایک وسیع تر امکان ہو۔ متجاوز خطرہ برداری بہت آسانی سے خراب ہو کر قیاس آرانہ سرگرمیوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور اس طرح خطرے کو سنبھالنا یا مؤثر طریقہ پر اس کی دیکھ بھال کرنا خطرہ مول لینے والے کی صلاحیت سے باہر ہو جاتا ہے۔

نامیہ شرح مبادلہ۔ کسی کرنسی کا ایک یونٹ خریدنے کے کئے کسی دوسری کرنسی کے وہ یونٹ جو اس کو خریدنے کے لئے درکار ہوں۔ یا کرنسی کے ایک یونٹ کی قیمت جو دوسری کرنسی کے یونٹ میں ظاہر کی جائے۔ مثال کے طور پر امریکی ڈالر اور پونڈ اسٹرلنگ کے حوالے سے 1:1.450 کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کو ایک اسٹرلنگ پونڈ حاصل کرنے کے کئے 1.45 امریکی ڈالر ادا کرنا ہوں گے۔ (اندراج دیکھئے)

شرح مبادلہ، اصلی۔ (اندراج دیکھئے)

شرح مبادلہ کا خطرہ۔ یہ شرح مبادلہ میں تبدیلیوں سے منسلک وہ خطرات ہیں جو کہ بیرونی قرضوں کے قرض خواہان یا قرض گاران کو، یا زرمبادلہ کا کاروبار کرنے والوں کو، یا درآمد یا برآمد کے تاجران کو، یا ذمہ داریوں کی ضمانتوں کو جو بیرونی کرنسیوں میں نامدہ ہوں، یا عام طور پر کرنسی رکھنے والوں کو درپیش ہوں۔ یہ خطرات ان تاجرات کے معرض اور سائز پر مبنی ہیں۔

- **قرض خواہوں کے کئے** یہ خطرات اس صورت میں درپیش ہوتے ہیں جب مقامی کرنسی کی قدر اس بیرونی کرنسی کے مقابلے میں کم ہوئی ہو جس میں بیرونی قرض لیا گیا ہو۔ اگر ایسی کم قدری ہو تو قرض خواہ کو قرض کی ادائیگی میں اچھے خاصے اضافے کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ قرض خواہوں کے کاروباری عمالات، ان کا تجارہ، ان کی فروخت، منافعے، سبھی مقامی کرنسی میں ہوتے ہیں، جب کہ قرض کا واجبہ بیرونی کرنسی میں ہوتا ہے۔ یوں عام طور پر کم قدری سے ملکی کرنسی میں بیرونی بقایاجات کی واپسی کی لاگتیں بڑھ جاتی ہیں اور واجب بیرونی قرض کی مساوی رقم میں اضافہ کر دیتی ہیں۔
- **قرض گار کے لئے** یہ خطرات قرض خواہان کے خطرات کے برعکس ہوتے ہیں۔ یعنی کہ قرض گار کا خطرہ اس صورت میں ہوگا کہ اگر قرضی رقوم کی واپسی کو وصولی خطرے کی تلافی عائد کئے بغیر، قرض کی کرنسی کے علاوہ کسی دوسری کرنسی میں قبول کر لیا گیا ہو۔ اگر قرض ٹھوس کرنسی میں ہو تو قرض خواہ کے ملک کی شرح مبادلہ میں تخفیف کی وجہ سے دیفالٹ یا غیر ادائیگی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اس کو شرح مبادلہ کے خطرے میں شامل نہیں کیا جاتا۔

- **ضامن کے لئے** بیرونی قرض میں شرح مبادلہ کا خطرہ ایسا ہی ہے جیسا کہ قرض خواہ کے لئے ۔ لیکن یہ ایسی صورت میں ہوسکتا ہے جب قرض خواہ کی جانب سے ضمانت شدہ قرض کی واپسی میں دیفالہ ہو۔
(اندراج دیکھئے)

استثنائی تمسکات۔ وہ تمسکات جن کی سودی آمدنی ، حصافہ، یا سرنا یہ جاتی منافع پر ٹیکس کا واجبہ نہ ہو۔ یا وہ تمسکات یا بانڈ جن کی آمدنی پر ٹیکس نہ دینا پڑے۔

توسیعی فسکل پالیسی ۔حکومت کے اپنے مصارف بڑھادینے والی پالیسی تاکہ براست مجموعی اخراجات میں اضافہ ہوسکے، یا ٹیکسوں میں کمی کی پالیسی تاکہ ٹیکس گزار کی قابل تصرف آمدنی بڑھے اور یوں مجموعی اخراجات میں لاراست طور پر اضافہ ہو جو پسمانیہ کے زمانے میں معاشی بحالی کے لئے معاون ثابت ہوتا ہے اور عام طور پر اس سے معاشی سرگرمی کو فروغ ملتا ہے۔

توسیعی زری اور قردی پالیسی ۔ یہ پالیسی مالیاتی اور معاشی بدحالی ،یعنی پس مانیہ کے رجحانات سے نپٹنے کے لئے نظام بینکاری کی سیالیت میں اضافہ کرنے اور بینکاری کے قرد کو بڑھانے کے غرض سے اپنائی جاتی ہے۔اس کا مقصد نظام بینکاری کے ذریعے کم تر لاگت پر کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں کو اضافی مالیاتی وسائل فراہم کرنا ہے۔ اگر معیشت میں کساد بازاری ہو یا وہ پس مانیہ کا شکار ہو تو مرکزی بینک محفوظے کے تناسب کو کم کرسکتا ہے، یا قرداور امانت کے تناسب کو بڑھا سکتا ہے، یا سیالیت کے مطلوبات کو کم کرسکتا ہے ،اور یوں بینکاری کی سیالیت کو بڑھا سکتا ہے۔ یا معیشت میں مزید سیالیت کے لیے کوئی دوسرا قدم اٹھا سکتا ہے، مثلاً اعلیٰ سودی شرح میں کمی کرسکتا ہے، یا خزانہ بلز پر کٹوتی کی شرح میں کمی کرسکتا ہے اور اس طرح قرض گاری کے شرح سود کی پوری وضع میں کمی لاسکتا ہے اور بینکاری کے قرد کی دستیابی کو بڑھا سکتا ہے۔ یہ اقدامات لاراست طور پر کھلے بازار کے عمالات کے ذریعے کیے جاسکتے ہیں، یا براست طور پر بینکوں کو زیادہ قرد دینے کی اجازت دے کر بھی کیۓ جاسکتے ہیں۔اس قسم کی زری اور قردی توسیع اس لئے کی جاتی ہے کہ سیالیت کو بڑھا کر یا قردگاریاں آسان کر کے مالیاتی وسائل میں اضافہ ہوتا کہ کاروباری مندگی اور فروخت کے تنزل کا مقابلہ کیا جاسکے، یا سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکے، اور اس طرح بیروزگاری کی شرح کو کم کیا جاسکے۔اور پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کیا جاسکے اور یوں مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔ یا معاشیات کلاں کے دیگر مقاصد کو حاصل کیا جاسکے۔

تمسک کی متوقع حیات۔ وہ مدت جس کے دوران ایک تمسک اپنی مبینہ یا مختص کردہ مالیت پر حاوی رہ کر اسے مستحکم رکھ سکتا ہے ،اور خرید وفروخت اور وصولی کے کئے کارآمد ہوسکتا ہے۔

متوقع نقصانات۔ وہ تخمینی نقصانات جن کا مستقبل میں پیش آنے کا اندیشہ ہو، یہ کسی تاجرت معاملے یا پروجیکٹ کی ناکامی پر یا ناقص سرمایہ کاری یا کاروباری حالات میں نامساعد صورت حال کے نتیجے میں واقع ہوسکتے ہیں۔

مصارفی مرکز۔ ایسا تنظیمی یونٹ جو اپنی نوعیت یا سرگرمی کی بناء پر مصارف تو کرتا ہے لیکن براست ظاہری یا مادی شکل میں کوئی محاصل پیدانہیں کرتا۔

مصارف کا کنٹرول ۔ اس کنٹرول سے مراد مصارف کی دیکھ بھال اور نگرانی ہے، یا مصارف کو بجٹ کی یا دستیاب رقوم کے اندر اندر رکھنے کی دانستہ کوشش ہے تا کہ کسی کمپنی کے اخراجات کو اس سطح کے اندر رکھا جائے جسے کمپنی کی مناظمت نے مناسب قرار دیئے ہوں ۔ کمپنی کے مختلف یونٹ جو کہ اخراجات کر رہے ہوں ان پر کمپنی کے اخراجات کی پالیسیوں کی بجا آوری لازم ہے ۔

خاتمے کی تاریخ ۔ وہ تاریخ جب کوئی معاہدہ، تاجرت، کوئی مالیاتی واجبہ یا نصیرایہ، یا کوئی فائدہ، ضمانت یا وعدہ غیر مؤثر ہو جاتا ہے ۔

عیاں لاگتیں ۔ کسی کاروباری یا بینکاری سرگرمی کی وہ لاگتیں جو کہ براست اسی سرگرمی سے منسوب کی جا سکیں، مثلاً محنت کشی اور سامان کی لاگتیں، اور نصیبہ لاگتوں کا ایک شرحیہ عنصر جو کسی شے کی پیداوار کے لئے خرچ کیا گیا ہو یا کسی بینکاری خدمت کو مہیا کرنے پر خرچ کیا گیا ہو ۔ عیاں لاگتیں مضمر لاگتوں کے برعکس ہیں جنہیں براست طور پر کسی کاروبار یا خدمت کے ساتھ منسوب نہیں کیا جا سکتا ۔ (اندراج دیکھئے)

عیاں شرح سود ۔ وہ بینہ یا نامیہ شرح سود جو قرض لئے ہوئے یا دیئے ہوئے فنڈ پر چارج کی جا سکے، یا واجب الادا ہو، یا ایک واضح طور پر صراحت کردہ شرح سود جو کہ قرض گاری و دیگر مالیاتی تاجرات پر لاگو ہو ۔

عیاں سود کا چارج ۔ وہ بینہ یا نامیہ سود کا چارج جو مصارف کی ایک قابل شناخت لازمے کے طور پر یا قرض خواہی کی لاگت کے طور پر ادا کیا جائے ۔

برآمدی بیمہ اسکیم ۔ بیمہ کی اسکیمیں جو مقامی برآمد گروں کو ادائیگی کی ضمانت دیتی ہیں ان صورتوں میں جب کہ درآمد کرنے والے ملکوں کی حکومتیں بعد میں مبادلاتی کنٹرول یا بندشات عائد کر دیں، یا التوائے ادائیگی کا حکم دے دیں، یا ان کے ملکوں کے درآمد گروں کو درآمدی سامان کی ادائیگی سے روک دیں ۔ اس قسم کا بیمہ بالعموم حکومت یا اس کی ایجنسیوں کی جانب سے فراہم کیا جاتا ہے ۔ پاکستان میں ایکسپورٹ کریڈٹ کی ضمانتی اسکیم یہ بیمہ فراہم کرتی ہے ۔

معرضی نقصان ۔ وہ امکانی نقصان جو ایک کاروبار یا مالیاتی سرگرمی میں مضمر ہو یا اس کی مالیاتی پوزیشن پر مبنی ہو ۔ گرچہ یہ نقصان عملاً کاروباری نتائج پر منحصر ہے، لیکن ایک بینکار یا بیوپاری کو امکانی نقصان کے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا پڑتی جن کی مالیاتی لاگت ہوتی ہے اور جس کا انحصار معرضی خطرے کے درجات پر ہے ۔

معرض کا خطرہ، معرضی خطرہ ۔ یہ مالیاتی یا کاروباری سرگرمیوں میں خلقی طور پر موجود مختلف اقسام کے وہ خطرات ہیں جن کا انحصار معرض کے درجے پر ہوتا ہے ۔ مثال کے طور پر بینکوں کی قرض گاری میں بڑے خطرے والے قرضوں کا قرضی خریطے سے تناسب، یا تمسکات کی سرمایہ کاری میں بڑے خطرے والے یا سیماب صفت کے اسٹاک اور حصص کا تناسب، غیر ملکی زرمبادلہ کی تجارت میں مستحکم اور مضبوط کرنسیوں کے مقابلے میں تاجر کی کمزور اور سیماب کرنسیوں کے محلوکات، معرض کے خطرہ کی نشاندہی کرتے ہیں ۔

توسیعہ قرد۔طویل مدت والے قرضے یا جوقرض خواہوں کوفیس کی ادائیگی یا شرح سود پر اضافی چارج کے ساتھ فراہم کئے جائیں۔

بیرونی آڈٹ۔کسی کاروبار یا کمپنی یا کسی آجرت کے حسابات کی باضابطہ جانچ پڑتال جوکہ باہر کے آڈیٹروں نے کی ہو یا کسی آڈیٹر کمپنی نے کی ہو۔باہر کے آڈیٹروں کی تعیناتی کمپنی کے مالکان یا کمپنی کے ڈائریکٹر کرتے ہیں اور یہ آڈیٹر تنظیم کے معاملات کے بارے میں براست انہیں رپورٹ کرتے ہیں۔کس مالی سال کے اختتام پر اس قسم کا آڈٹ ایک کارپوریٹ ادارہ کا معمول ہے۔

بیرونی قرض۔ یہ وہ غیر ملکی قرضے ہیں جو غیر ملکی کرنسی میں نامدہ کئے گئے ہوں،جس کی ادائیگی بھی غیر ملکی کرنسی میں کرنی ہو۔ ایسے قرضے حکومت کی ضمانت کے ساتھ سرکاری ایجنسیاں اور سرکاری شعبے کی تنظیمیں حاصل کرتی ہیں۔اس زمرے میں نجی بیرونی قرض بھی شامل ہیں جنہیں ملکی قرض گیر غیر ملکی ذرائع سے حاصل کرتے ہیں۔اس کی درجیاتی یوں ہے۔

- **نجی بیرونی قرض۔**نجی شعبہ کی یہ وہ بیرونی قرضے ہیں جوکہ نجی کمپنیوں،نجی کاروباروں یا بینکوں نے مرکزی بینک یا حکومت کی ضمانت ردائیگی کے بغیر،یعنی کہ اپنی مالی بساط پر حاصل کئے ہوں۔انہیں بیرونی قرض کے حسابات میں نجی شعبے کے واجبات کےطور پر درج کیا جاتا ہے۔
- **سرکاری بیرونی قرض۔** یہ قرضے حکومت،مرکزی بینک،سرکاری ایجنسیوں اور سرکای آجرات کی غیر ملکی قرض گیریوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔یا وہ بیرونی قرضے جو بلا لحاظ قرض دار کے سرکاری ضمانت پر حاصل کئے گئے ہوں جنہیں فرمانروائی ضمانت کہا جاتا ہے۔انہیں بیرونی قرض کے حسابات میں سرکاری شعبے کے واجبات کےطور پر درج کیا جاتا ہے اورانہیں پبلک یا پبلک ضمانتی قرضہ بھی کہتے ہیں۔(اندراج دیکھئے)

بیرونی قرض،بلحاظ ذرائع۔

- **تجارتی قرضے۔**مختلف کرنسیوں اورمختلف عرصیت کے تجارتی قرضے جو بازار کی طرام اورشرائط پر سرکاری اورنجی دونوں شعبوں کے قرض گیروں نے کثیرالقومی بینکوں سے لئے ہوں۔جیسے کہ فراہم گروں کے قرضے جسے زیادہ تر نجی شعبوں نے یا سرکاری تنظیموں اورکاروباروں نے بھی حاصل کیا ہو۔اس میں غیر ملکی کرنسی امانتیں بھی شامل ہیں جن کی ردائیگی اورشرح مبادلہ کی صریحی ضمانت مرکزی بینک نے دی ہو۔مزید اس زمرے میں کاروباری مالیات کے لئے مختصر مدتی غیر ملکی قرضے مثلاً قردنامے(ایل سی)اور بینکاروں کی قبولیت بھی شامل ہیں۔
- **دوطرفہ قرضہ۔**(اندراج دیکھئے)
- **کثیرالطرفہ قرضے۔**(اندراجات دیکھئے)

بیرونی قرضے بلحاظ عرصیت۔

- **مختصر مدتی قرضے۔** یہ وہ غیر ملکی قرضے ہیں جن کی عرصیت ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ یہ قرضے عموماً کاروباری مالیاتی سہولیات پر مشتمل ہوتے ہیں، اور ان میں غیر ملکی بینکاروں کی قبولیت، فراہم گروں کے قرضے اور کثیر القومی بینکوں کی جانب سے دیئے گئے مختصر مدتی قرضے شامل ہیں جن کی ردائیگی کے لازمات غیر ملکی کرنسی میں ہوتے ہیں۔

- **وسط مدتی یا طویل مدتی قرضے۔** یہ وہ غیر ملکی قرضے ہیں جن کی عرصیت ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے اور جن کا بڑا حصہ پانچ سے سات سال کا ہوتا ہے۔ اس میں طویل مدتی قرضے بھی شامل ہیں جو آٹھ سے بیس سال کی عرصیت کے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ترقیاتی قرضے جنہیں کثیر القومی قرضی اداروں سے حاصل کیا گیا ہو۔ طویل مدتی قرضے زیادہ تر سرمایہ کاری کے مقاصد اور ترقیاتی منصوبوں کے سرمایہ جاتی اخراجات کے لئے ہوتے ہیں۔

بیرونی فنڈ/رقومات۔ ان سے مراد وہ رقوم ہیں جو کہ بیرونی ذرائع سے بطور قرض یا بطور وصولی حاصل کی گئی ہوں۔ یعنی وہ رقوم جو کسی کمپنی نے یا کسی کاروبار نے اندرونی طور پر اپنے کاروبار کی معرفت حاصل کرنے کے بجائے باہر کے ذرائع سے حاصل کیا ہو اور جو کہ بطور واجبات کے کمپنی کے حساب میں رجسٹر کی گئی ہوں اور جن کی ادائیگیاں بیرونی ذرائع کو کرنا لازم ہو۔

بیرونی رقم کاری۔ بیرونی رقم کاری کا سائز۔ یا بیرونی رقوم جو بیرونی ذرائع سے حاصل کی گئی ہوں۔

بیرونی عدم توازن۔ یہ عدم توازن کسی معیشت کے بیرونی شعبہ سے منسلک ہے۔ جیسے کہ بیرونی ملکوں سے وصولیابیوں اور ان کی ادائیگیوں میں عدم توازن۔ معاشیات میں ایک ملک کے توازن ادائیگی کے حسابات میں تجارتی خسارے سے پیدا ہونے والا خسارہ جو بیرونی عدم توازن کا ایک عام ذریعہ ہے۔ یا خدمات کے کھاتے میں وصول یابیوں کے مقابلے میں ادائیگیوں کی زیادتی۔ یا سرمائے کے بیرون سیلان کے مقابلے میں دروں سیلان کی زیادتی۔ سرمائے کے کھاتے میں خسارہ ملک کا خارجی ذرائع پر مالیاتی انحصار دکھاتا ہے۔

زائد بجٹی مالیات۔ ان سے مراد وہ مالی وسائل ہیں جن سے بجٹ کی آمدنی کی کمی پوری کی جائے۔ اگر اخراجات بجٹ کی منظور شدہ سطح سے بڑھ جائیں، مثلاً حکومت کے بجٹ عمالات میں اگر حکومت کے اخراجات یا عندیات اس سطح سے زیادہ ہوں جائیں جن کو بجٹ میں منظور کیا گیا ہو، تو ان زائد اخراجات کی مالیانی کے لئے حکومت یا تو مزید قرضے لیتی ہے، خواہ وہ قرضے مرکزی بینک سے لئے جائیں، یا بینکاری نظام سے لئے جائیں۔ یا پھر حکومت مزید ٹیکس لگاتی ہے یا سرچارج لگاتی ہے۔ اگر یہ مالیانی قرضوں سے کی گئی ہو تو پھر بینکوں کا قرض داری نظام متاثر ہوتا ہے، اور اگر ٹیکسوں یا سرچارج سے کی گئی ہو تو اس صورت میں عوام پر بوجھ پڑتا ہے۔ بہرصورت بجٹ کے اعلان کے بعد مزید قرضے یا مزید ٹیکس یا سرچارج زائد بجٹ مالیات کے زمرے میں شمار کئے جاتے ہیں۔